



سوال

تیزابیت کے مریض کے لئے روزے کا حکم؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے تیزابیت کی شدید دائمی شکایت ہے، اور روزے رکھنے سے میری حالت خراب ہونے لگتی ہے تو ایسی صورت میں روزے نہ رکھنے پر کیا کفارہ ادا کرنا ہوگا۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ مریض اور مسافر کو روزہ چھوڑنے کی اجازت دی ہے کہ بعد میں اپنے روزوں کی گنتی پوری کر لیں۔ لیکن جو مریض روزہ رکھنے سے مستقل عاجز ہو یا روزہ اس کے لئے سخت پریشانی کا باعث بنتا ہو اور اس کے ہتھا ہونے کی امید نہ ہو تو اسے روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے، اور اس پر واجب ہے کہ ہر دن کے بدلے میں کسی ایک مسکین کو کھانا کھلائے، آدھا صاع جو یا کھجور یا چاول وغیرہ جو اس کے اہل خانہ کھاتے ہوں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَ فَدِيَةً طَعَامٍ مِسْكِينٍ ۚ ۱۸۴ ... سورة البقرة

اور اس کی طاقت رکھنے والے فدیہ میں ایک مسکین کو کھانا کھلائیں۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس آیت مبارکہ میں بوڑھے مرد اور عورت کے لئے رخصت نازل ہوئی ہے اگر وہ روزے کی طاقت نہیں رکھتے تو وہ ہر روز ایک مسکین کو کھانا کھلائیں۔

حدیث امام عسکری والنداء اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ

